سکتے ہیں اور ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں۔ اس کے جہاز سمندروں کی چھاتیوں کو چیرتے، فضاؤں میں تیرتے اور ستاروں کو چھوتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود افغانستان سے روسی فوجوں کو بہت بے آبرو ہو کر نکلنا پڑا اور اب وہاں کی کٹھ پتلی حکومت روس کی مکمل پشت پناہی کے باوجود دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے ـــــ آخر یکدم روس کی فولادی قوت، نظریاتی پختگی اور سیاسی عظمت کی پرعمارت دھڑام سے کیوں آگری ؟ یہی ایک نکتہ سمجھنے کا ہے جو فطرت کے راز اور ربِ واحد وقہار کی قدرت کو واشگاف کرتا ہے۔ ہاتھی کی ڈیل ڈول کو دیکھئے اور ننھی سی چیونٹی کے جثّے کو بھی! لیکن اگر یہی ننھی چیونٹی ہاتھی کی سونڈھ میں داخل ہو جائے تو اس کی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے۔ بہتّر برس سے دنیا سوویت یونین کے ہاتھی کی یلغار دیکھتی رہی، اقوامِ عالم اس کی طاقت اور قوت سے خائف اور مرعوب رہیں۔ مگر دنیا صرف اس کے اسلحی، عسکری اور نیوکلیر یائی طاقت ہی دیکھتی رہی، اس کے ۲۴ کروڑ شہریوں کی زندگیوں کی کیفیت روسی پروپیگنڈے میں ملفوف دنیا کی نگاہوں سے اوجھل رہی ـــــ اور اب جب روسی ہاتھیوں کی یلغار کا افغان مجاہدین کی چیونٹی کی سی رفتار مگر بہادرانہ للکار اور غازیانہ کردار نے کام تمام کر دیا تو پوری دنیا پر یہ راز واضح ہو گیا کہ روسی پروپیگنڈے کے بالعکس خود روس میں بھی ع

ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

لینن نے سرمایہ دارانہ نظام کو شکست دینے کے لیے مارکسزم سوشلزم کا پرچم بلند کیا تھا مگر گوربا چوف نے اس کے مشن کو اسی نہج پر آگے بڑھانے سے انکار کر کے گویا مارکسزم اور لینن ازم کی شکست کا برملا اعتراف کر لیا ہے اور تہذیبِ روس نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ ہی خودکشی کر لی ہے کہ شاخِ نازک پہ آشیانہ میں تند و تیز ہواؤں کے مقابلہ کی تاب کہاں ؟ آشیانہ لینن کو تو عوام میں عقل و شعور کی ایک لہر لے ڈوبی ہے۔

دُنیا بھر میں انقلابِ نو کا نکتۂ آغاز "جہادِ افغانستان"

اس نئے دور میں دنیا بھر میں تبدیلیوں کا نکتۂ آغاز جہادِ افغانستان ہے۔ افغان مجاہدین نے محض جرأتِ ایمانی حریت پسندی اور غیرت وحمیت اور جہادِ اسلامی کے جذبے سے سرشار ہو کر مسلسل گیارہ سال تک عزیمت واستقامت کے ساتھ ۱۵ لاکھ افراد کی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جس طرح روس کو عبرتناک شکست دی اس نے ابرہہ کے ہاتھیوں اور ابابیلوں کے قرآنی واقعہ کی یاد تازہ کر دی۔

یہ افغانیوں کی تحریکِ آزادی کی برکتیں ہیں کہ مشرقی یورپ کے ممالک غلامی کی زنجیریں توڑتے اور مستقبل کی نقشہ گری کر رہے ہیں۔ پرانے جمے جمائے نظام ٹوٹ رہے ہیں، حال کی کوکھ سے نیا مستقبل جنم لے رہا ہے۔ روس اپنا پرانا نظریاتی لبادہ اتار کر ایک نیا جامہ زیب تن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ خود روسی معاشرہ شکست وریخت اور بڑی